Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: / /20

عصرِ حاضر میں امت مسائل اور اسلامی تعلیمات میں اس کا حل لکھیں؟

تنظیم اسلامی تعاون کے مطابق دنیا میں ستاون اسلامی ممالک ہیں اور عالم اسلامی کے پچاس سے زائد ممالک اسلامی ہیں۔ ان اسلامی ممالک کے پاس بہترین قدرتی وسائل (کوئلہ، تیل، گیس)، معدنیات، سمندری اور ہوائی راستوں کی رسائی ہے۔ یہ ممالک بہترین وسائل ہونے کے باوجود بے شمار مسائل کا شکار ہیں کیونکہ یہ ممالک قدرتی وسائل کو بہتر طور پر استعمال کرنے کے قابل نہیں۔

امت مسلمہ کو درپیش مسائل درج ذیل ہیں:

تعلیمی مسائل:

کسی بھی شعبے میں ترقی کرنے کے لیے تعلیم بہت ضروری ہے۔ مغرب نے اگر دنیا میں اپنا نام پیدا کیا تو تعلیم کی بنیاد پر کیا۔ مگر بہت سے مسلم ممالک میں تعلیمی نظام کمزور ہے جس کی وجہ سے ہم علمی اور تکنیکی میدان میں پیچھے رہ گئے ہیں۔ ہمارے امیر اور غریب کے لیے علیحدہ علیحدہ تعلیمی ادارے قائم ہیں۔ غریب طالب علم وسائل کی کمی کی وجہ سے علم حاصل نہیں کر سکتا اور ذہانت ہونے کے باوجود ملک و قوم کا نام روشن نہیں کر سکتا۔ اسلامی ممالک میں روزگار کے مواقع نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے ہونہار طلبہ یورپ اور امریکا جیسے ممالک کا انتخاب کرتے ہیں جو انھیں بہترین زندگی اور روزگار فراہم کرنے کی بہترین گارنٹی دیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Date: / /20

ہم اپنے نظامِ تعلیم میں بچوں کو ہنر کی بجائے صرف رٹا
یاد کروا رہے ہیں۔ تعلیم کا اصل مقصد شعور پیدا کرنا،
ہنر سکھانا اور روشن خیالی پیدا کرنا ہے۔

اسلام میں تعلیم کی اہمیت:

قرآن و سنت اسلام میں تعلیم کو عام کرنے پر زور دیتی ہے۔
قرآن مجید کی پہلی وحی اقراء (پڑھ) تعلیم کی
اہمیت کو واضح کرتی ہے۔

نبیِ کریم کا ارشاد ہے:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ (سنن ابن ماجہ 224)

قرآنِ پاک میں ارشاد ہے:

پڑھو اے نبی! اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا (سورۃ العلق 96-1)

حل:

ہمیں نظامِ تعلیم کے زیادہ سے زیادہ فنڈز مختص
کرنے چاہیں اور یونیورسٹی طالب علموں کے لیے سکالرشپس
مہیا کرنی چاہیں تاکہ وہ پڑھ لکھ کر ملک کا نام روشن کر
سکیں اور والدین کو تعلیم کی اہمیت کا احساس دلانا چاہیے
تاکہ وہ اپنے بچوں کو چھوٹی سی عمر میں کام پر بھیجنے کی
بجائے سکول بھیجیں۔ مدارس میں دینی تعلیم کے ساتھ
ساتھ سائنسی علوم بھی شامل کرنے چاہیے اور وظیفے مقرر
کر کے طلباء کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔

معاشرتی مسائل:

جب مسلمان اسلامی تعلیمات

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: / /20

پر عمل نہ کر سکے اور دولت کے لالچ میں آ گئے تو اس سے
بد عنوانی، چوری، بد دیانتی، بدکاری اور سمگلنگ جیسے
مسائل پیدا ہوئے۔ جب اسلامی اخوت کا رشتہ کمزور ہوا تو
معاشرے سے عدل و انصاف ختم ہو گیا اور ظلم و ستم نے جگہ لے لی۔
ناجائز دولت اور کثرت مال سے عریانی فحاشی کی برائیاں
بھی پیدا ہوئیں۔ علاقائی اور قومی تعصبات کو ہوا ملی جس سے
مسلم معاشرے کا داخلی استحکام مجروح ہوا۔

اسلامی تعلیمات میں حل:

جس نے خیانت کی وہ قیامت کے دن خیانت کے ساتھ آئے گا۔ (صحیح مسلم - 1833)

قرآن پاک میں بھی خیانت اور بد عنوانی سے بچنے
کی تاکید کی گئی ہے۔

"اور جان لو کہ تمہارے اموال اور اولاد ایک آزمائش ہیں" (سورۃ انفال 8:28)

ان مشکلات کا حل یہ ہے کہ سادگی، اخوت،
دیانت داری، عدل اور مساوات کی تعلیمات کو عام
کیا جائے اور ان برائیوں میں ملوث ہونے والوں کے لیے
اسلام کے مطابق سزا مقرر کی جائے۔

سیاسی عدم استحکامی:

سیاسی عدم استحکامی کی بدولت مسلمان کئی
مسائل سے دوچار ہیں۔ جب تک مسلمانوں میں وحدت
تھی پوری دنیا ان سے خوف کھاتی تھی۔ پہلی جنگ عظیم تک
عالم اسلام ایک سیاسی وحدت تھا۔ **خلافت عثمانیہ** کے
نام سے وسیع سلطنت موجود تھی جو پوری دنیا پر پھیلی

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: __/__/20__

راج کرتی تھی مگر جب مسلمانوں کے دل میں لالچ آیا اور ایمانی کمزوری کی وجہ سے اس نے غیروں کا ساتھ دیا تو مسلمان کمزور ہو گیا۔ مسلمانوں کے باہمی اختلافات اور عدم اتحاد کی وجہ سے فلسطین کا مسئلہ حل طلب ہے جو امت مسلمہ کے لیے مسئلہ بن چکا ہے۔ اب مسلمان امریکا جیسے ملکوں سے ملنے والی امداد پر منحصر ہے جس کے بدلے میں ہم اپنے مظلوم بہن بھائیوں کی مدد نہ کر سکے۔

حل:

قرآنِ مجید میں مشاورت کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

"اور ان کے معاملات آپس کے مشورے سے چلتے ہیں" (سورۃ الشوریٰ 42:38)

او آئی سی اور عرب لیگ جیسی تنظیموں کو مضبوط کیا جائے تاکہ مسلمان اپنے آپ کو عالمی سطح پر بہتر طور پر پیش کر سکے۔ عالمگیر اسلامی اخوت کو رواج دیا جائے۔ مسلمان دوسروں پر منحصر کرنے کی بجائے اپنے مسلمان بہن بھائیوں سے مشورہ کر کے اپنے مسائل خود حل کریں۔ عوام میں سیاسی شعور پیدا کیا جائے اور اسلامی اخوت کی بنیاد پر اسلامی سیاسی نظام قائم کیا جائے۔

فرقہ واریت اور اندرونی اختلافات:

مسلمانوں کے درمیان فرقہ واریت اور اندرونی اختلافات اور اتحاد میں بڑی رکاوٹ بن رہے ہیں۔ سعودی عرب اور ایران کے درمیان تنازعات و شیعہ و سنی اختلافات اور ایک دوسرے

Scanned with CamScanner

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: / /20

کے خلاف محاذ آرائی نے امت مسلمہ کو کمزور کر دیا ہے۔
اسلامی ممالک میں جنگیں بھی ایسی تنازعات کا
نتیجہ ہیں جس میں لاکھوں مسلمان مارے جا چکے ہیں
اور غربت کی حد میں اس کا فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

حل:

قرآن مجید میں اتحاد اور تفرقہ سے بچنے کی سخت
تاکید کی گئی ہے

**اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی
سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔**
(سورۃ ال عمران 3:103)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

**مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم
کرتا ہے نہ اسے بے یارو مددگار چھوڑتا ہے**
(صحیح بخاری: 2442)

امت مسلمہ کو مسلکی اور فرقہ وارانہ اختلافات کو ختم کر
کے اتحاد و یگانگت کی طرف بڑھنا ہوگا تاکہ مسلم ممالک
مزید کمزور نہ ہوں۔

غربت:

مسلم دنیا میں غربت عام ہے جبکہ ان کے پاس
بے پناہ قدرتی وسائل موجود ہیں۔ زکوٰۃ اور اسلامی
معیشت کے اصولوں کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے دولت
چند ہاتھوں میں سمٹ گئی ہے جس کی وجہ سے امیر
اور غریب کے درمیان فرق بڑھ رہا ہے۔

اسلامی حل:

قرآنِ مجید میں زکوٰۃ کو معیشت کی بہتری

Scanned with CamScanner

کے لیے زکوٰۃ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

"نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"

قرآنِ مجید میں تیس مرتبہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم آیا۔ اگر ہم اپنے معاشرے میں زکوٰۃ کی ادائیگی کو لازم قرار دیں جو کہ فرض ہے تو اس سے غربت کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ اس کی بہترین مثال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت ہے ان کے دور میں لوگوں نے اسلامی تعلیمات کے مطابق زکوٰۃ ادا کی اور غربت کا خاتمہ کیا۔ زکوٰۃ کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم کی جائے جس سے غربت کم کی جا سکتی ہے

اخلاقی مسائل:

ہماری نوجوان نسل بے راہ روی اور اخلاقی فساد کا شکار ہو رہی ہے۔ آج مسلم معاشرے میں وہ تمام برائیاں پائی جاتی ہیں جس میں مبتلا ہونے کی وجہ سے گزشتہ قومیں تباہی کا شکار ہوئیں۔ حرص و لالچ، والدین کی نافرمانی، جھوٹ اور فریب جیسی برائیاں عام ہیں۔

حل:

اسلامی تعلیمات یعنی فکرِ آخرت، خوفِ خدا اور دیانت و امانت کو عام کیا جائے۔

"اور بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم عظیم اخلاق پر ہیں" (سورۃ القلم 68:4)

اخلاقی تربیت اور اسلامی اقدار کی پیروی سے معاشی

Scanned with CamScanner

بگاڑ کا سبب بن سکتا ہے۔

خواتین کے حقوق کی عدم فراہمی:

خواتین اسلامی ممالک میں اپنے حقوق سے محروم ہیں ۔ بچپن سے ہی لڑکیوں کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور لڑکوں کو زیادہ لاڈ پیار دیا جاتا ہے کیونکہ ان سے خاندان کی نسل چلتی ہے اور وہ بوڑھے ماں باپ کا سہارا بنتے ہیں ۔ بیٹوں کی تعلیم پر بھی زیادہ پیسہ خرچ کیا جاتا ہے ۔ اگر لڑکی پڑھ لکھ لے تو اسے نوکری کرنے کی بھی اجازت نہیں ملتی کیونکہ ہمارے معاشرے میں یہ بات عام ہے کہ عورت کا تعلق چار دیواری سے ہے اور اس کی ذمہ داری گھریلو کام کاج اور بچوں کی پرورش کرنا ہے۔

اسلامی حل :

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اہل و عیال کے لیے اچھا ہو" (سنن الترمذی 1162)

اسلام نے 1400 سال پہلے عورت کو زندہ رہنے کا، تعلیم حاصل کرنے کا اور اپنے ہنر کو استعمال کرنے کا حق دیا مگر افسوس ہے کہ عورت کو جو ہر دور میں بھی اپنے حقوق حاصل نہیں ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ تجارت کرتیں تھیں اور کئی صحابیات جنگوں میں زخمیوں کی پٹی کرتی تھیں اور آج ہمارے معاشرے میں عورت کی نوکری کرنے پر اس کو شک کی نظر سے دیکھا جاتا ہے ۔ مردوں کو اسلامی تعلیم دی جائے کہ تعلیم خواتین کے لیے کتنی ضروری ہے اور یہ کس طرح بچوں کی تربیت کر کے معاشرے کو بہتر بنا سکتی ہیں

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: / /20

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

انتہا پسندی:

مسلم معاشروں میں انتہا پسندی اور دہشت گردی کا رجحان بڑھ رہا ہے جو اسلام کی حقیقی تعلیمات کے منافی ہے

قرآنِ مجید میں اعتدال اور میانہ روی کی تعلیم دی گئی ہے

"اور اسی طرح ہم نے تمہیں معتدل امت بنایا ہے" (سورۃ البقرہ 2:143)

حکومتِ وقت کو چاہیے کہ مدارس میں سائنسی علوم بھی شامل کرے اور مدارس میں اعتدال پسندی اور صحیح اسلامی تعلیمات کروائی جائے جو سنت و قرآن کے مطابق ہو۔

اسلامی ممالک کی تباہی:

امریکہ اور مغربی طاقتوں کی سازشوں اور مسلمانوں کے اختلافات کی وجہ سے فلسطین، عراق، شام، یمن جیسے ملک شدید بحران کا شکار ہیں۔ فلسطین میں اسرائیل کی بربریت جاری ہے اور جنگوں میں لاکھوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

حل:

"اگر وہ دین کے بارے میں تم سے مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا لازم ہے" (سورۃ الانفال 8:72)

امتِ مسلمہ کو اپنے باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال کر مشترکہ حکمتِ عملی تیار کرنی ہو گی تاکہ ان اسلامی ممالک کو بیرونی سازشوں سے بچایا جا سکے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم مسلمان پہلے آپس میں متحد ہوں تاکہ ہم مل کر مظلوم مسلمانوں کی حفاظت کر سکیں۔

Scanned with CamScanner